مربوط پروگرام برائے انتظام وترقیءوسائل وذرائع آب، بلوچستان

پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ برائے بکھڑ اغلام بولک، لونی آبپاشی نالے

ناڑی گارج مربوط منصوبہ

تعارف

حکومتِ بلوچستان، ورلڈ بینک گروپ کے ادارے، ایسوی ایشن برائے بین الاقوامی ترقی (IDA) کی امداد اور محکمہ آبپاشی و دیگر محکمہ جات نجی شعبہ اور بلوچستان کے عوام کی معاونت سے مربوط پروگرام برائے انتظام وترقیءوسائل وذرائع آب، بلوچستان (2016-2022) پر عمل درآمد کررہی ہے۔ اس ضمن میں حکومتِ بلوچستان آب پیمائی کے انتظام وترقی کے لئے مالی امداد دے گی۔ پروگرام سے فائدہ اٹھانے والی کمیونٹی ترقیاتی کاموں میں شمولیت اور پراجیکٹ کے مالی اشتراک برائے زرعی ترقی کے منصوبوں (میچنگ گرانٹس) میں مالی حصہ داری کے ذریعے مدد کرے گی۔ ورلڈ بینک، اداراتی استحکام وتشکیل نو، تربیت واستعداد، آبپاشی معلومات کے حصول وانتظام، آبی ڈھانچے کی بحالی وانتظام، تکنیکی امداد اور پراجیکٹ کے انتظام میں معاونت کررہا ہے۔ حکومتِ بلوچستان اور پراجیکٹ کی تکنیکی معاونت واشتراک کے ذریعے صوبے میں مربوط انتظام وترقیءوسائل وذرائع آب کی بتدریج بنیاد تشکیل دی جارہی ہے۔ پروگرام ناڑی اور پورالی طاس میں مربوط انتظام وترقیءوسائل وذرائع آب کے منتخب ترقیاتی منصوبوں پر کمیونٹی یا مقامی آبادی کے تحرک وشمولیت کے ذریعے اطلاق کررہا ہے۔

ترقیاتی مقصد

حکومتِ بلوچستان کی آبی وسائل وذرائع کی نگرانی وانتظام کی استعداد بڑھانا اور آبپاشی کی منتخب اسکیموں کے ذریعے کمیونٹی یا مقامی سطح پر انتظامِ آب کی بہتری۔

ناڑی گارج مربوط منصوبہ

ناڑی گارج مربوط اسکیم، بارہ ماہ یا سال بھر چلنے والے پانی پر مشتمل نہری آبپاشی کے نظام پر مشتمل ہے۔ یہ اسکیم لونی، بکھڑ اغلام بولک، نچک، کڑک، دھپال اور مرغزانی کی چھ شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ارنڈ اور ریوڑی سیلابی پانی پر مشتمل محدود سیلابہ کی آبپاشی کی اسکیمیں ہیں۔

منصوبہ برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ (ESMP)

منصوبہ برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ، دو مراحل میں ناڑی گارج مربوط منصوبے کے آبپاشی کے سول ورکس یا تعمیری کاموں پر مختلف سائٹس پر ذیلی پراجیکٹس کے لئے ہے۔ پہلے مرحلے میں لونی اور بکھڑ اغلام بولک کے نالوں یا چینلز کے سول ورکس کے لئے پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ کی دستاویز تیار کی گئی ہے۔ اس دستاویز کا اطلاق لونی اور بکھڑ اغلام بولک کے چینلز پر ہوگا۔ دوسرے مرحلے میں باقی چھ چینلز، بشمول سیلابہ کے چینلز کے لئے دوسرا پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ بنایا جائے گا۔ یہ پلان صوبائی اور قومی قوانین اور ورلڈ بینک کی آپریشنل یا عائد کردہ پالیسیوں کے مطابق بنائے جائیں گے۔

تجویز کردہ سول ورکس

بکھڑ اغلام بولک چینل کے لئے تجویز کردہ آبپاشی کے سول ورکس درج ذیل ہیں:

☆ بکھڑ اغلام بولک چینل اور اس کی ذیلی شاخوں کی تعمیر
☆ پانی کی تقسیم کے اسٹرکچر یا ڈھانچے کی تعمیر
☆ پائپ یا بند پلی یا نالی
☆ وقت کے لحاظ سے پانی موڑنے کے ڈھانچے
☆ موگھے، نکے یا آؤٹ لیٹس اور
☆ سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی بند

لونی چینل کے لئے آبپاشی کے تجویز کردہ سول ورکس درج ذیل ہیں:

☆ پی سی سی یا سیمنٹ کے سلیبز کے ذریعے تعمیر کردہ چینلز
☆ پانی کی تقسیم کے اسٹرکچر یا ڈھانچے کی تعمیر
☆ سڑک کے نیچے سے گزرنے والا پائپ یا بند پلی یا نالی
☆ نالی کی تعمیر
☆ وقت کے لحاظ سے پانی موڑنے کے ڈھانچے
☆ موگھے، نکے یا آؤٹ لیٹس اور
☆ سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی بند

ٹھیکیدار کے لئے عارضی کیمپس کی تعمیر، نالوں کے ساتھ ساتھ اگے ہوئے، کام میں رکاوٹ بننے یا نالوں کی تعمیر کے دوران راستے میں آنے کی صورت میں درختوں اور جھاڑیوں کی کٹائی جیسے متعلقہ کام بھی دونوں نالوں کے ترقیاتی کاموں میں شامل ہیں۔

ٹھیکیدار کا مین کیمپ ضلع سبی میں سماجی تحفظ کے پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے قائم کیا جائے گا اسکی جگہ کا نقشہ چارٹ 2.6 میں دیا گیا ہے۔ ان کیمپس میں تعمیراتی مسالہ بنانے والا پلانٹ، بجلی کی فراہمی کے لئے جنریٹرز، ورکشاپس، دفاتر، رہائشی کوارٹرز، میٹیریل اور سامان کے اسٹوریج کے کمرے، صحت وصفائی، بہبود اور طبی امداد، پانی کی نکاسی کا انتظام اور گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ سول ورکس کی تکمیل کے بعد تمام کیمپوں کو ختم کر دیا جائے گا۔

ماحولیاتی بیس لائن یا بنیادی اعشاریے

ہوا کی کوالٹی اور آلودگی کا ٹیسٹ بکھرا اغلام بولک اور لونی میں کیا گیا۔ آلودگی پھیلانے والے اجزاء میں مخصوص مادہ (PM10)، مائٹروجن آکسائیڈز (NO)، کل معلق کرذرات (TSP)، سلفر ڈائی آکسائیڈ (SO2)، کاربن ڈائی آکسائیڈ، سیسہ (PB) اور مائٹرک آکسائیڈ (NO2) شامل ہیں۔ ٹیسٹ کئے گئے آلودگی پھیلانے والے اجزا کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQ) اور ورلڈ بینک کے سٹینڈرڈ یا معیار سے موازنہ کیا گیا۔ آلودگی کی مقدار کم سے کم قابل قبول مقررہ حد سے کم پائی گئی۔ اس سے اخذ کیا جاسکتا ہے کہ دونوں چینلز یا نالوں کی اسکیموں کے علاقوں میں ہوا کی کوالٹی مجموعی طور پر بہت اچھی ہے۔ ریکارڈ کردہ مقدار کا باعث گاڑیاں تھیں، جو چینلز کے قریب موجود سڑکوں سے گزرتی ہیں۔ سیکشن 4.1.3 میں ہوا کی کوالٹی کی بیس لائن کی تفصیل دی گئی ہے۔

مجموعی طور پر بکھرا اور لونی چینلز کے بالائی اور زیریں حصوں سے زیر زمین اور بالائے زمین پانی کے آٹھ نمونے (چار نمونے ہر چینل سے) لئے گئے۔ ان نمونوں کا ظاہری، حیاتیاتی یا بائیولوجیکل اور کیمیائی طور پر تجزیہ کیا گیا اور انکا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQ) اور ورلڈ بینک کے سٹینڈرڈ یا معیار سے موازنہ کیا گیا۔ ان نمونوں میں ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے بہت سے اجزا پائے گئے، جن کی تفصیل سیکشن 4.1.2 میں دی گئی ہے۔ ہوا کے تجزیے کے دوران، قریبی جگہوں پر صوتی یا آواز کی آلودگی کے ٹیسٹ کئے گئے۔ سبی شہر، لونی چینل کے قریب اور ماڑی گارج ڈیر کے قریب آواز کی آلودگی کے اوسط مقدار بالترتیب 43.7، 39.4 اور 41.1 پائی گئی۔ اس مقدار کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQ) اور ورلڈ بینک کے سٹینڈرڈ یا معیار سے موازنہ کیا گیا۔ صوتی آلودگی کی مقدار کم سے کم قابل قبول مقررہ حد سے کم پائی گئی۔

بیس لائن کے لئے ہوا کی رفتار، سمت اور پریشر بھی ریکارڈ کیا گیا۔ لونی اور بکھرا میں کام کرنے کے راستے پر درختوں کی مختلف اقسام پائی گئیں۔ ماڑی گارج کے علاقے میں سرکاری طور پر تسلیم شدہ سات جنگلات واقع ہیں۔ یہ تمام جنگلات تعمیراتی اسکیموں اور انجینیئرنگ سے متعلقہ پراجیکٹ کے کاموں اور ان کے اثرات سے باہر واقع ہیں۔ 8,920 ہیکٹر پر مشتمل جنگلات میں ماڑی بینک، بکھرو، لہڑی، گلو شہر، دھپال، عبداللہ خیلی اور تلی کے جنگلات شامل ہے۔

ماحولیاتی تحقیق کے نتیجے میں ذیلی پراجیکٹ یا اسکیموں کے علاقوں میں حیوانات کی متعدد اقسام کی موجودگی، اور ممکنہ موجودگی کی نشاندھی کی گئی۔ درج ذیل معیار پر اترنے والے حیوانات اہم حیوانات کی حیثیت رکھتے ہیں:

☆ نیچر یا قدرت کے تحفظ کے بین الاقوامی ادارے (IUCN) کی سرخ فہرست میں درج معدوم ہونے کے خطرے یا شدید خطرے سے دوچار یا غیر محفوظ حیوانات کی اقسام۔
☆ بلوچستان کی جنگلی حیوانات کے تحفظ، بچاؤ اور انتظام کے قانون، 2014 (BWPPCM Act, 2014) کے تحت تحفظ دیے گئے حیوانات۔

ایکٹ میں درج شدہ حیوانات میں سے چنکارہ غزال (Gazella Bennettii)، جنگلی بلی (Felis Chaus)، صحرائی لومڑی (Vulpes Vulpes)، انڈین یا بنگالی لومڑی (Vulpes Bengalensis) کی موجودگی ذیلی پراجیکٹ یا اسکیم کے علاقے میں بتائی گئی۔

اہم پرندوں کی سترہ اقسام کی موجودگی ذیلی پراجیکٹ یا اسکیم کے علاقے میں بتائی گئی۔ درج ذیل پرندوں کی اقسام بھی ایکٹ میں درج شدہ پرندوں میں شامل ہیں:

☆ Black-Crowned Night Heron

☆ Indian Pond Heron

☆ یوریشین گدھ (Eurasian Griffon Vulture)

☆ بڑا دھبےدار عقاب (Greater Spotted Eagle)

☆ Cattle Egret

☆ Little Egret

☆ Great White Egret

☆ Black-shouldered Kite

☆ Common Starling

☆ Common Kestrel

☆ Indian Grey Partridge

ان پرندوں میں سے درج ذیل IUCN کی سرخ فہرست میں شامل ہیں:

☆بڑا دھبےدار عقاب (Greater Spotted Eagle)

☆تلور (Houbara Bustard)

☆انڈین دریائی ٹرن (Indian River Tern)

درج ذیل رینگنے والے جانور بھی خطرے سے دوچار ہیں اور BWPPCM Act, 2014 ایکٹ کے تحت تحفظ کی لسٹ میں شامل ہیں:

☆افغانی کچھوا (IUCN کی خطرے سے دوچار جانوروں کی سرخ فہرست میں شامل اور BWPPCM Act, 2014 کے تحت خطرے سے دوچار)

☆Indian Monitor (BWPPCM Act, 2014 کے تحت خطرے سے دوچار)

بیس لائن: سماجی و معاشی پروفائل

لونی اور رکھنی غلام بولک گاؤں کے پروفائل

زبان: لونی چیئل میں سندھی اور بلوچی زبانیں بولی جاتی ہیں اور رکھنی غلام بولک میں بلوچی بولی جاتی ہے۔ دونوں علاقوں میں اردو ثانوی زبان کی حیثیت سے بولی جاتی ہے۔

معاشرتی ادارے: دونوں دیہات میں قبائلی نظام لاگو ہے، اور تنازعات اور مسائل و شکایات کے حل کے لئے اسے ملکی نظام پر ترجیح دی جاتی ہے۔ لونی کے رہائشی مردار خیل اور لونی قبیلہ سے اور رکھنی کے رہائشی رند قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

حکومتی ادارے

بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت مقامی حکومت کے منتخب کیے گئے نمائندے یونین کونسل (گاؤں) اور ضلع کی سطح پر ترقیاتی کاموں کے ذمہ دار ہیں۔ یونین کونسل کی سطح پر یونین کونسل کا چیئرمین اور کونسلر ترقیاتی کاموں کے ذمہ دار ہیں۔ ضلعی کونسل کی سطح پر، ضلعی کونسل، چیئرمین کی رہنمائی میں ترقیاتی کاموں کی ذمہ دار ہے۔ ضلعی انتظامیہ، کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، محکموں کے ذمہ دار افسران اور ریونیو یا مالیات کے سرکاری ملازمین پر مشتمل ہوتی ہے۔

امن و امان کی صورت حال: ضلع سبی اور دونوں چیئلز ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں، پولیس اور لیویز کے زیر انتظام ہیں۔ ان علاقوں میں امن و امان کی صورت حال نارمل ہے۔

تعلیم: بکھوا غلام بولک گاؤں میں لڑکوں کے لئے ایک پرائمری، ایک مڈل اور ایک ہائی اسکول ہے، اور لڑکیوں کے لئے دو پرائمری اسکول ہیں۔ جبکہ لونی میں لڑکیوں کے لئے ایک پرائمری و ایک ہائی اسکول ہے۔

صحت: لونی گاؤں میں علاقائی سطح کا مرکزِ صحت ہے اور بکھوا میں بنیادی ہیلتھ یونٹ موجود ہے۔ تاہم صحت کے ان مراکز میں آلات اور میڈیکل کی متعلقہ اشیاء، بشمول ادویات کی شدید کمی ہے۔ طبی عملہ، بالخصوص لیڈی ڈاکٹرز کی تعداد کم ہے اور طبی عملہ محدود وقت کے لئے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ ان مراکز میں صرف ابتدائی طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی یا تین سے چار گھنٹوں کی مسافت پر کوئٹہ کے ہسپتالوں میں لے جایا جاتا ہے۔

پانی کی سپلائی اور صحت وصفائی: دونوں دیہات میں پانی کی سپلائی کا نظام موجود اور فعال ہے، تاہم پانی کی اسکیموں کی حالت مخدوش ہے اور اسکی بحالی کی ضرورت ہے۔ پینے کے پانی اور گھریلو استعمال کے لئے لوگ زیرِ زمین پانی کو ترجیح دیتے ہیں۔ دونوں دیہات میں نکاسی آب کا کوئی نظام نہیں۔

ذرائع آمدورفت اور سڑکیں: دونوں دیہات سبی شہر (ضلعی ہیڈ کوارٹر) سے 10 سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ دیہات کو جانے والی سڑکیں پکی ہیں، مگر مخدوش حالت میں ہیں۔ یہاں حکومت کے تحت چلنے والا ٹرانسپورٹ کا نظام موجود نہیں۔ بیشتر افراد پبلک ٹرانسپورٹ کی جگہ موٹر سائیکل استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پرائیویٹ کمپنیاں، سبی سے دوسرے شہروں، بشمول کوئٹہ اور سکھر کے لئے بسیں چلاتی ہیں۔ شہر کے اندر رکشہ اور باہر کے لئے منی بسیں اور پک اپس وغیرہ چلتی ہیں۔

ثقافتی یا کمیونٹی کی جگہیں: بکھوا گاؤں میں ایک قبرستان اور ایک مسجد ہے، جبکہ لونی گاؤں میں دو مساجد، ایک قبرستان اور کمیونٹی ہال ہے۔ یہ ثقافتی جگہیں نالوں کے تعمیر و بحالی اور ان پر کام کرنے کے رقبے میں شامل نہیں اور تعمیراتی کاموں سے متاثر نہیں ہوں گی۔

سماجی تنظیمیں: ضلع سبی میں دو غیر سرکاری تنظیمیں یا NGOs کام کر رہی ہیں۔ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، ملیریا کنٹرول پروگرام پر عمل درآمد کر رہا ہے اور رسائی ابن صحت کے شعبے میں کام کر رہا ہے۔

پراجیکٹ کی معلومات: دونوں دیہات کے افراد کو پراجیکٹ کے تحت کئے جانے والے ترقیاتی کاموں کی تفصیل اور ان کے شیڈول یا اوقات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پراجیکٹ کے اسٹاف نے یہ معلومات کمیونٹی مشاورت و شمولیت کی متعدد میٹنگز میں فراہم کیں۔

گھر کی سطح کا پروفائل:

سیمپل یا نمونہ گیری: پندرہ فیصد متفرق گھرانوں کو گھروں کے بیس لائن سروے کے لئے منتخب کیا گیا۔ اس ضمن میں لونی اور بکھوا کے اٹھائیس گھرانوں کے سربراہوں کا انٹرویو کیا گیا۔ ثقافتی حدود کی بناء پر خواتین کو اس سروے میں شامل نہیں کیا گیا، تاہم خواتین کے ساتھ میٹنگز میں ان کی ضروریات اور رائے کو ریکارڈ کیا گیا۔

عمر: دونوں دیہات میں سروے میں شامل افراد میں 39 فیصد افراد 40-31 سال، 25 فیصد افراد 50-41 سال، 21 فیصد افراد 60-51 سال اور 11 فیصد افراد 30-21 سال کے تھے۔

خاندان کی تعداد اور رجحانات: 39 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 10-5، 29 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 15-10، 21 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 5-1 افراد اور 11 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 15 یا 15 سے زائد پائی گئی۔ بکھوا میں 77 فیصد اور لونی میں 87 فیصد خاندان مشترکہ طور پر رہتے ہیں۔ اس نظام کے تحت، خاندان کا بزرگ جو عموماً عمر میں بھی سب سے زیادہ ہوتا ہے، سب افراد کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے، اور گھر کے اندر اور باہر کے فیصلے کرتا ہے۔ یہ نظام بیروزگاری اور معاشی مسائل کی صورت میں افراد کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ دونوں نالوں پر کام کرنے والے گھرانوں کے افراد مشترکہ زمین پر کام کرتے ہیں اور مشترکہ آمدنی کو گھرانے کے اخراجات کے لئے استعمال کرتے ہیں، بشمول بزرگ افراد اور رشتہ داروں کی مدد کے لئے، جو کام نہیں کر سکتے۔

تعلیم کا درجہ: سروے میں شامل افراد میں سے 29 فیصد ناخواندہ یا غیر تعلیم یافتہ ہیں، 21 فیصد نے ہائی اسکول، 18 فیصد نے پرائمری یا سیکنڈری تعلیم اور 14 فیصد نے یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کی ہے۔

صحت: لونی اور بکھوا میں عام پائی جانے والی بیماریوں میں ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس بی اور سی، دست اور ملیریا شامل ہیں۔

روزگار: دونوں دیہات میں زراعت آمدنی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ 36 فیصد افراد نے مویشی پالنے کو آمدنی کا ثانوی ذریعہ بتایا۔ 18 فیصد آبادی کا ذریعہ روزگار سرکاری اور پرائیویٹ نوکریاں ہیں۔

جانوروں کے مالک قریبی چراہ گاہوں کو مویشیوں کے چرانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بیشتر افراد چارہ خود اگاتے ہیں اور مارکیٹ سے نہیں خریدتے۔

زمین کی ملکیت اور کرایہ داری کے رجحانات: بکھرا اغلام بولک اور لونی چینلز میں زمین کی مشترکہ اور انفرادی ملکیت ہے۔ بیس لائن سروے کے مطابق ان علاقوں میں زمین کی فروخت کا رجحان نہیں ہے۔ زمین بیچنے کی صورت میں، زمین کی ملکیت قانونی طور پر کی جاتی ہے اور اس کا ریکارڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ یا محکمہ مالیات میں رکھا جاتا ہے۔ بکھرا میں زمین کو کرایہ پر دینا عام نہیں ہے۔ اسکی 97 فیصد زمین مالکان کاشت کرتے ہیں۔ لونی کی 40 فیصد زمین مالکان کاشت کرتے ہیں اور 60 فیصد زمین کرایہ پر دی گئی ہے۔ ان علاقوں کی زمین زرخیز ہے اور کسان کپاس اور سبزیاں وغیرہ، اپریل سے نومبر کے موسم خریف میں اور اپریل سے اکتوبر کے موسم ربی میں گندم، دالیں اور سبزیاں اگاتے ہیں۔

ہاؤسنگ یا گھر: دونوں دیہات کے رہائشی افراد اپنے گھروں کے مالک ہیں۔ 100 فیصد گھروں میں لیٹرینیں موجود ہیں، تاہم یہ مناسب نکاسی کے نظام سے منسلک نہیں۔ 18 فیصد گھر پکے بنے ہوئے ہیں، 36 فیصد نیم پختہ ہیں اور 46 فیصد، مٹی سے بنے ہوئے کچے گھر ہیں۔ لونی اور بکھرا ذیلی پراجیکٹس میں 21 فیصد گھروں کے پلاٹ کا رقبہ 3500-2500 مربع فٹ، 25 فیصد گھروں کا 5000-3600 مربع فٹ اور 54 فیصد گھروں کا 5000 مربع فٹ سے زائد ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تجویز کردہ تخفیفی اقدامات: لونی اور بکھرا کے رہائشی افراد کو مشاورت و آگاہی اجلاسوں میں بتایا گیا کہ سول ورکس اور حفاظتی بندات کی تعمیر کے دوران تعمیراتی میٹیریل مکس کرنے کے پلانٹ اور متعلقہ تعمیراتی مشینری کے چلنے سے ہوا کی کوالٹی میں درمیانے درجے کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ تاہم عمومی طور پر، علاقے کی ہوا کی کوالٹی بہتر رہے گی۔ منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے پلانٹ کی مناسب جگہ کے چناؤ کی حفاظتی تدبیر اختیار کی جائے گی۔ ٹھیکیدار کے اسٹاف کو کام کے دوران کم سے کم دھول اٹھنے کے لئے حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا۔ کام کے راستوں اور درختوں کی کٹائی کے دوران پانی کے چھڑکاؤ جیسی تدابیر کے ذریعے دھول میں کمی کی جائے گی۔ زیر زمیں اور بالائے زمین پانی کی غیر تسلی بخش نکاسی اور گندے پانی کی غیر موزوں صفائی اور اخراج و تعمیر کے دوران فالتو اور بچنے والا میٹیریل درمیانے درجے کے منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ زیر زمین پانی کو منفی اثرات سے بچانا اہم ہے کیوں کہ آبادی سے پینے کیلئے استعمال کرتی ہے۔

مزید براں، نقصان دہ میٹیریل کے مناسب اسٹوریج اور استعمال، گندے پانی کی صفائی، مناسب اخراج و رفع کرنا، پلانٹ کی صفائی، تیل کی مناسب تلفی اور فالتو میٹیریل کی تلفی میں موزوں طریقہ کار جیسی حفاظتی تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ ان حفاظتی تدابیر پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ٹھیکیدار کام شروع کرنے سے پہلے، ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کا پلان انجینیر سے منظور کروائے گا۔ اہم حفاظتی تدابیر میں ٹھیکیدار کے کیمپ کا چینلز اور آبادی سے 500 میٹر کے فاصلے پر ہونا اور کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری اور اطلاقی معاونت سے کام شروع کرنے کی اجازت سے پہلے گندے پانی کی صفائی کے پلان کی منظوری شامل ہے۔ اس پلان میں ڈیزائن اور اسکی تفصیل بھی شامل ہونی چاہیے تاکہ پلانٹ کے سارے گندے پانی کی با آسانی صفائی، سسٹم کی دیکھ بھال اور فاضل مادوں کی صفائی اور اخراج ہو سکے۔ سول ورکس کے دوران کسانوں کو پانی کے فراہمی میں رکاوٹ سے بچنے کے لئے، ڈیزائن میں عارضی متبادل چینلز بنائے گئے ہیں۔ اس طرح نالوں کو پکا کرنے اور تعمیراتی کاموں کے دوران آبپاشی کے لئے پانی کی متواتر سپلائی یا فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ تعمیراتی کاموں میں شامل عملے، خصوصاً مزدوروں کے لئے صحت اور تحفظ کے ممکنہ منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے ٹھیکیدار کو سول ورکس کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت اور تحفظ کا پلان بنانا ہوگا اور سائٹ پر کل وقتی صحت اور تحفظ کے آفیسر کو تعینات کرنا ہوگا۔ مزید براں، ماحول اور سماجی تحفظ کا یہ پلان ٹھیکیدار کے لیبر کیمپس کے لئے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن اور یورپی بینک کے مزدوروں یا کارکنان کی رہائش، طریقہ کار اور اسٹینڈرز پر مبنی تعمیر نو اور ترقی کے رہنما کتابچے میں درج کردہ نقاط پر عمل درآمد تجویز کرتی ہے۔ یہ رہنمائی معاہدے کی دستاویزات میں شامل ہے اور ٹھیکیدار کی جگہوں پر رہائشی اسٹاف کے ویلفیئر یا فلاح و بہبود کو یقینی بنائے گی۔

بھاری میٹیریل کی ترسیل، انسانوں کی نقل و حرکت، درختوں کی کٹائی اور بندات اور سول ورکس کی تعمیر کی جگہ سے سبزے کے ہٹانے سے جانوروں پر منفی اثرات پڑیں گے۔ جنگلی حیات، انسانی اثرات سے شدید متاثر ہوتی ہے، بالخصوص بچوں کی پیدائش کے دوران میں۔ ان کاموں سے جانوروں کی نسل، بالخصوص انڈے دینے والے پرندوں پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کھدائی اور سامان کے رکھنے سے، جانوروں، مثلاً گیدڑوں، جنگلی چوہوں اور رینگنے والوں کے گھروندے تباہ ہو سکتے ہیں۔ اسٹاف جانوروں اور پرندوں کا شکار بھی کر سکتا ہے۔ مجموعاً، پراجیکٹ پر عمل درآمد کے دوران مرتب ہونے والے منفی اثرات عارضی نوعیت کے ہیں، تاہم ان میں سے کچھ اہم نوعیت کے حامل ہو سکتے ہیں۔

سول ورکس کے دوران تعمیراتی پلانٹ کی وجہ سے زمین پر انڈے دینے والے پرندوں پر انڈے دینے کے موسم کے دوران منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ تاہم یہ اثرات پرندوں کے انڈے دینے کے موسم کے دوران محدود ہوں گے۔ اس موسم کے بعد پرندے تعمیراتی مشینری کے آنے سے پہلے علاقے کو چھوڑ دیں گے۔ زرعی زمینوں اور جنگلات یا کھلے علاقے میں رہنے والے اہم جانوروں، مثلاً بنگالی یا صحرائی لومڑی اور جنگلی بلی کو درختوں اور جھاڑیوں کی کٹائی یا مشینری کے چلنے کے دوران نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم چنکارہ غزال، کام کے علاقے میں موجود نہیں اور انھیں کام کے دوران نقصان کا اندیشہ نہیں۔

انڈین مانیٹر کے گھروندوں کو کھدائی کے دوران اور کسی حد تک زرعی زمین میں چینلز پر کام کے دوران نقصان کا اندیشہ ہے۔ جانوروں کے رہنے کی حساس جگہوں یا مسکن کو غیر متوقع نقصان پہنچنے کی صورت میں، ٹھیکیدار متبادل مسکن کے انتظام کا پلان تیار کرے گا اور اضافی قیمت کے بغیر اس کا اطلاق کرے گا۔ پلان، متاثرہ حیوانات کی موجودگی کا تحریری ریکارڈ رکھے گا، اور ان کے لئے ترقیاتی اسکیموں کے کام کے علاقے میں موزوں زمین کی ضروریات کو مدنظر رکھے گا اور جانوروں کے موزوں مسکنوں کے انتظام کے منصوبوں اور حفاظتی تدابیر کے ذریعے جنگلی حیوانات کا تحفظ کرے گا۔

مجوزہ ترقیاتی کاموں کے لئے تعمیراتی اور مزدوروں کے کیمپ بنائے جائیں گے۔ کاموں کے نتیجے میں تعمیراتی، گھریلو فاضل میٹیریل، گندا پانی اور نقصان دہ مادے بنیں گے، جو جانوروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بڑے ممکنہ اثرات میں فضلہ و میٹیریل کا بغیر نظام کے پھینکنا ہے، جس کے نتیجے میں جانوروں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور پانی کے قریب واقع ذرائع آلودہ ہو سکتے ہیں۔ سرکاری سطح پر تسلیم شدہ علاقے کے سات جنگلات پراجیکٹ کے ترقیاتی کاموں کے اثرات اور حدود سے باہر واقع ہیں، اور ان پر کسی قسم کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔ مجموعی طور پر 270 درخت کاٹے جائیں گے۔ ہر کاٹے جانے والے درخت کے بدلے پراجیکٹ پانچ درخت لگائے گا۔ لہذا لونی اور ڈکھوا میں 2,625 درخت لگائے جائیں گے۔ ٹھیکیدار ضمیمہ xx کے مطابق شجر کاری کا تفصیلی پلان بنائے گا۔ درخت لگانے کا تخمینہ سیکشن 7.2 میں دیا گیا ہے۔ چینلز کے قریب رہنے والی مقامی آبادی پر ترقیاتی کاموں کے نتیجے میں محدود وقت پر مشتمل زیادہ منفی اثرات ہوں گے۔ ٹریفک بڑھنے سے لوگوں کو مسائل درپیش ہوں گے۔ ان میں ٹرانسپورٹ کے راستوں کی تنگی اور مقامی ٹریفک کی سفر میں تاخیر بھی شامل ہے، اور ایکسیڈنٹ کا اندیشہ بھی۔ ٹریفک، شور اور ہوا کی آلودگی کا باعث بن رہی ہے۔ علاقے میں مزدوروں اور عملے کی آمد سے باہر کی لیبر اور مقامی افراد کے مابین روابط بڑھ جائیں گے۔ ٹھیکیدار، سول ورکس کے دوران کمیونٹی سے روابط کے لئے آفیسر بھرتی کرے گا۔ سول ورکس کے نتیجے میں ایکسیڈنٹ کی صورت میں ٹھیکیدار زخمی فرد کو قریبی ہسپتال لے جانے اور صحت و تحفظ پلان کے تحت فوری اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔ مقامی آبادی کو مزید زحمت سے بچانے کے لئے ٹھیکیدار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور کنسلٹنٹس کے دفاتر میں شکایات کے حل کے لئے رجسٹر زبرائے ازالہ شکایت رکھے جائیں گے۔ پکھوا چینل کو سیدھا کرنے کے لئے آٹھ مقامات پر پانچ ایکڑ زمین درکار ہوگی۔ اس کے لئے زمین کے رضاکارانہ طور پر عطیہ کے ذریعے پراجیکٹ کی ضروریات پوری کی جائیں گی۔ لونی چینل کو سیدھا کرنے کی ضرورت نہیں، اسلئے پراجیکٹ کو اس ضمن میں زمین درکار نہیں۔ محکمہ مالیات کے زمین کے ریکارڈ اور چینل کے حتمی ڈیزائن کے مکمل ہونے کے بعد زمین کی ضروریات اور انھیں کیسے پورا کیا جائے گا، کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور سپروائزری و اطلاقی معاونت کے کنسلٹنٹس نے یہ ریکارڈ محکمہ مالیات سے حاصل کیا۔ لونی ذیلی پراجیکٹ کے لئے پرائیویٹ زمین نہیں لی جائے گی۔ ورلڈ بینک کی پالیسی برائے رضاکارانہ آبادکاری کا اطلاق (OP 4.12) اس پراجیکٹ پر ہوتا ہے، مگر لونی کے ذیلی پراجیکٹ میں اسکے اطلاق کی ضرورت نہیں، کیونکہ اسکے ڈیزائن، مجوزہ سول ورکس اور چینل کے سیدھا کرنے کی ضرورت نہیں اور زیادہ تر کام چینلز کی بحالی کا ہے۔ منظور شدہ سوشل اثرات کے جائزے اور منفی اثرات کی کمی کے پلان میں درج رضاکارانہ طور پر زمین عطیہ کئے جانے کی شرائط اور طریقہ کار پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ درج ذیل کو ریکارڈ کرنے کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنایا گیا ہے:

☆ زمین کی ملکیت

☆ عطیے کا ثبوت

☆ مطلوبہ مقصد کے لئے عطیہ کی مناسبت و ضرورت

☆ زمین عطیہ کرنے پر کسی قسم کی قانونی رکاوٹ کا نہ ہونا

☆ کسی معاشی و سماجی طور پر کمزور گروہ کی معیشت و روزگار پر منفی اثرات مرتب نہ ہونا

☆ کوئی قیمت ادا نہ کرنا

☆ مالک کی عطیہ کردہ زمین پر تمام حقوق سے دست برداری

رضاکارانہ طور پر دی گئی زمین کا ریکارڈ محکمہ مالیات میں جمع کیا گیا۔ اس ریکارڈ کی نقول اسسٹنٹ کمشنر اور عطیہ دینے والے کمیونٹی کے افراد کو دی گئیں اور پراجیکٹ انتظامی و اطلاقی یونٹس میں بھی رکھی گئیں۔ اس ماحولیاتی و سماجی انتظامی پلان میں بھی اس ریکارڈ کی نقول بطور ضمیمہ شامل کی گئی ہیں۔

پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام

اس پلان پر پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران عمل درآمد کیا جائے گا، تاکہ اس میں دیے گئے تخفیفی اقدامات و تدابیر پر موزوں عمل درآمد کیا جا سکے۔ اس پلان میں نگرانی کا طریقہ کار اور ذمہ داریاں بھی متعین کی گئی ہیں۔ اس پلان کے موزوں اطلاق کے لئے ٹھیکیدار کے تشکیل کردہ متعلقہ پلانز، بشمول صحت و حفاظت، فضلے کے انتظام اور آلودگی سے بچاؤ جیسے پلانز پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

محکمہ آبپاشی، بلوچستان ان ذیلی پراجیکٹس پر عمل درآمد کا اطلاقی ادارہ ہے۔ اس ضمن میں محکمہ آبپاشی، زراعت، جنگلات، امور حیوانات، ماحولیات اور پبلک ہیلتھ کے محکمہ جات کے تعاون سے پراجیکٹ کا انتظام و اطلاق کرے گا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر، پراجیکٹ انتظامی یونٹ کے انتظام کا ذمہ دار ہے۔ بیسن یا طاس کی سطح پر پراجیکٹ اطلاقی یونٹس کام کریں گے۔ کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری و اطلاقی معاونت اور نگرانی و جائزہ کنسلٹنٹس، پراجیکٹ انتظامی و اطلاقی یونٹس کی معاونت کریں گے۔ اطلاق کی تکمیلی رپورٹ کے ذریعے اطلاقی ایجنسی کی کارکردگی کو جانچا جائے گا۔

ٹھیکیدار، پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران، پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔ اس ضمن میں ٹھیکیدار مذکورہ بالا پلانز اور ان کا تفصیلی طریقہ کار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری و اطلاقی معاونت کو دے گا۔ ان انتظامی پلانز کی تفصیل سیکشن 7.8 میں دی گئی ہے۔ ٹھیکیدار تحفظ کا سپروائزر، طبی عملہ، صحت و تحفظ سپروائزر، ہیومن ریسورس آفیسر اور ماحولیاتی آفیسر کی بھرتی کرے گا۔

ٹھیکیدار کے پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام میں درج ذیل نقاط شامل ہوں گے:

- ☆ تنظیمی فریم ورک یا ڈھانچہ
- ☆ تمام کیمپس کا خاکہ یا نقشہ
- ☆ ٹریفک کے انتظام کا پلان
- ☆ آلودگی کے بچاؤ اور کنٹرول کا پلان
- ☆ ایمرجنسی پلان
- ☆ ٹریننگ یا تربیتی پلان
- ☆ نگرانی کا پلان

ٹھیکیدار کا شجرکاری کا پلان اور اسکی تفصیلی گائڈ لائن ضمیمہ xx میں دی گئی ہیں۔

صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان، ضمیمہ xx میں دیے گئے ماحولیاتی ضابطہ کے مطابق بنایا جائے گا۔ ٹھیکیدار صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان اور اس ضمن میں بنائے گئے متعلقہ پلانز پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔ مزید براں، کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری واطلاق معاونت ٹھیکیدار کے ان پلانز پر عمل درآمد کی نگرانی کریں گے۔ ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹس، پلانز پر اطلاق اور نگرانی کی ماہانہ رپورٹس تمام متعلقہ یونٹس کو بھیجیں گے۔ ماہانہ رپورٹ کا خاکہ ضمیمہ xx میں دیا گیا ہے۔

مشاورت وشمولیت

مقامی یا کمیونٹی کی سطح پر مشاورت وشمولیت کے ذریعے ترقیاتی کاموں اور پراجیکٹس کی شفافیت، نظام اور کارکردگی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس طرح منصوبہ سے مستفید ہونے، متاثر ہونے یا دلچسپی رکھنے والے افراد کی تجاویز، رائے اور شرکت وشمولیت اور معاونت ممکن بنائی جاتی ہے۔ معلومات کا یہ تبادلہ، پراجیکٹ کی منصوبہ بندی سے اطلاق کے تمام مراحل میں جاری رہتا ہے۔ اس سے، اتفاق رائے اور موزوں تجاویز پر عمل درآمد کے ذریعے مسائل کے حل میں کے ذریعے مدد ملتی ہے۔ منصوبا اطلاق کے دوران مشاورت وشمولیت کی اجلاسوں کو قومی ضابطوں اور ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی 4.12 کی ضروریات کے مطابق یقینی بنائے گا۔ منصوبہ سے متعلقہ معلومات ان اجلاسوں میں متعلقہ افراد، اداروں اور کمیونٹی تک پہنچائی جائیں گی، اور منصوبوں کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں شرکا کی تجاویز و آرا لی جائیں گی اور منفی اثرات میں ممکنہ حد تک کمی کے لئے تجاویز پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ کسان تنظیموں کی معاونت سے لوئی اور رکھڑا میں مقامی مردوں اور عورتوں سے متعدد مشاورتی وآگاہی اجلاسیں کی گئیں۔ کسان تنظیموں کے نمائندوں اور ممبران، مقامی عمائدین اور ضلعی انتظامیہ کے نمائندوں نے ان اجلاسوں میں بھرپور شرکت کی۔

شکایت کے ازالے کا نظام

منصوبہ برائے سماجی وماحولیاتی تحفظ پر عمل درآمد کے دوران شکایات کے ازالے کا نظام لاگو رہے گا۔

بجٹ

منصوبہ برائے سماجی وماحولیاتی تحفظ کے اطلاق پر آنے والی ممکنہ لاگت RS. 21,231,750 کا تخمینہ لگایا گیا ہے جو کہ ذیلی پراجیکٹس کے سول ورکس کے بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔